الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الإفتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Regular**

Name :	**fahad Mazhar**	Serial No :	**16735**
Address :		Date :	**8/23/2012**
Subject :	**HARAM-HALAL**	Contact No:	
Writer :	سید وزیر	Email :	

alam u alaikum, I work as an auditor in a auditing firm. Recently i have been sent on audit of a company that is owned by qadianis. I have the question that can i eat/ drink in the cafeteria of the company as they offer these services free of charge to us. Majority of the employees are also qadianis. Please reply me in earnest as iam quite perplexed by this issue.

السلام علیکم! میں ایک حساب کرنے والی فرم میں ملازم ہوں۔ حال ہی میں انھوں نے مجھے حساب کتاب کرنے کیلئے ایک کمپنی میں بھیجا ہے یہ کمپنی قادیانیوں کی ہے۔ میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں انھوں نے میرے کھانے پینے کا بندوبست اپنے کیفے ٹیریا میں مفت کیا ہوا ہے تو کیا میں اس میں کھا پی سکتا ہوں؟ اکثر ملازمین قادیانی ہیں۔

الجواب حامداً ومصلیاً

کھانے پینے کی چیزیں اگر پاک اور حلال ہوں یا اُن کے حلال ہونے کا یقین یا گمان غالب ہو تو کھانے کی گنجائش ہے مگر قادیانیوں کے ساتھ اس طرح میل جول رکھنا کراہت سے خالی نہیں۔ اس لئے حتی المقدور انکی ضیافتوں سے بچنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

وفی الهندية: لا بأس بأن يكون بين المسلم والذمي معاملة اذا كان مما لا بد منه كذا فی السراجية۔ (ج۵ ص۳۴۷)۔

وفيه ايضًا: ولا بأس بطعام المجوس كله الا الذبيحة فان ذبيحتهم حرام ولم يذكر محمد رحمه الله تعالى الأكل مع المجوس ومع غيره من أهل الشرك أنه هل يحل ام لا وحكى عن الحاكم الامام عبد الرحمن الكاتب أنه إن ابتلى به المسلم مرة أو مرتين فلا بأس به واما الدوام عليه فيكره كذا فی المحيط (ج۵ ص۳۴۷)۔ والله أعلم بالصواب

سید وزیر عفا اللہ عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی ۱۶؍۱۰
۲۵ ربیع الأول ۱۴۳۴ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان [illegible]
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۵ / ۳ / ۱۴۳۴ھ

الجواب صحیح
محمد [illegible]
دارالافتاء جامعہ بنوریہ
۲۹ ربیع الاول ۱۴۳۴ھ

الجواب صحیح
[illegible]
دارالافتاء جامعہ بنوریہ
۲۵ ربیع الاول ۱۴۳۴ھ

رئیس

دارالافتاء
۱۶۷۳۵
۱۴۳۴/۳/۲۵

16/2/13